پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2009

(III بابت 2009)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم

3۔ ایکٹ I بابت 1993 میں ترمیم

TEXT

پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2009[1]

(III بابت 2009)

[29 جون، 2009]

پنجاب میں ٹیکس عائد کرنے اور ٹیکس اور محصولات {duties} کی شرح میں تبدیلی کرنے کے لیے ایکٹ۔

تمہید – جب کہ یہ ضروری ہے کہ پنجاب میں ٹیکس عائد کیا جائے اور ٹیکسوں اور محصولات {duties} کی شرح میں تبدیلی کی جائے اور دیگر متعلقہ معاملات {کے لیے اہتمام کیا جائے}۔

اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ ***مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ*** – (1) اس ایکٹ کا حوالہ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2009 کے طور پر دیا جائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے پنجاب پر ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ یکم جولائی، 2009 کو ہو گا۔

2۔ **ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم** – اسٹامپ ایکٹ، 1899 (II بابت 1899) میں، شیڈول I میں، آرٹیکل 63- اے میں، وضاحت کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

[1] یہ ایکٹ 26 جون، 2009 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ گورنر پنجاب نے 27 جون، 2009 کو اسے منظور کیا ؛اور یہ مؤرخہ 29 جون، 2009 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 3965 تا 3966 پر شائع ہوا۔

"**وضاحت**-اس آرٹیکل کے تحت حق یا مفاد کی منتقلی میں کسی ڈویلپمنٹ اتھارٹی ، ہاؤسنگ اتھارٹی، قانونی ادارہ، کوآپریٹوسوسائٹی یا کمپنی کی جانب سے اصل الاٹمنٹ ؛اور منتقلی بذریعہ وراثت شامل نہیں ۔"

3۔ **ایکٹ I بابت 1993 میں ترمیم** - قابلِ اعتراض کوآپریٹوسوسائٹیوں کی(تحلیل) کا ایکٹ، 1993 (Iبابت1993) میں، سیکشن 7 میں، شق (ٹی اے)کے بعد، مندرجہ ذیل شق(ٹی بی)شامل کی جائے گی:

"(ٹی بی) اضافی اثاثہ جات سے، اگر کوئی ہو ں،پنجاب میں سماجی شعبہ کی ترقی کے لیے فنڈ قائم کرنا "